

مغربی پاکستان کا گاڑیوں کو کام میں لانے کیلئے طلبی (عارضی اختیارات)

کا آرڈیننس 1970ء

آرڈیننس نمبر 13 1970ء

فہرست

دیباچہ	
دفعات	
محضرا خطا بات، وحشت اور نفاذ	1
تعریف	2
موڑ گاڑیوں کی طلبی	3
تفصیلات	4
اپیل	5
احکامات کے موڑ ہونے کے اختیارات	6
خلافی اور قبضہ میں کرنے کے اختیارات	7
اجازت نامہ ضروری نہیں	8
مرضی رقم، محصولات وغیرہ کی ادائیگی	9
معارضہ	10
خرابی پیدا کرنا / نقصانات پہنچانا	11
جرمانہ	12
گاڑیوں کی طلبی سے چھڑانا	13
عدالتی اختیارات ساعت کا نہ ہونا	14
آرڈیننس کے تحت احکامات کا دفاع:	15
قواعد بنانے کے اختیارات:	16

مغربی پاکستان کا گاڑیوں کو کام میں لانے کیلئے طلبی (عارضی اختیارات)

کا آرڈیننس 1970ء

30 اپریل 1970ء

آرڈیننس نمبر 13 1970ء

یہ آرڈیننس گاڑیوں کو کام میں لانے کیلئے طلبی کیلئے مہیا کیا جاتا ہے۔

دیباچہ: جہاں تک یہ مناسب ہو یہ آرڈیننس گاڑیوں کی عارضی طلبی کیلئے بنایا گیا ہے۔

اب اس لئے 25 مارچ 1969ء کے شائع کردہ کی رو سے ساتھ عارضی آئین حکم کو پڑھتے ہوئے اور تمام اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے بخشش اگورنمندر جہہ آرڈیننس بنایا اور لاگو کیا جاتا ہے۔

-1۔ مختصر خطابات، وسعت اور نفاذ:

- 1۔ یہ آرڈیننس مغربی پاکستان کا گاڑیوں کی طلبی احکام میں لانے کا آرڈیننس (عارضی اختیارات) 1970ء کا ہے گا۔
- 2۔ یہ سوائے قبائلی علاقوں جات کے پورے صوبہ (خیبر پختونخوا) میں نافذ ا عمل ہو گا۔
- 3۔ یہ فوری طور پر نافذ ا عمل ہو گا۔

-2۔ تعریفیں:

اس آرڈیننس میں الفاظ اور اصطہارات کے وہی معنی ہوں گے جو کہ صوبائی موثر گاڑی آرڈیننس 1965ء میں دئے گئے ہیں۔

-3۔ موثر گاڑیوں کی طلبی:

جب ضلع مجسٹر ہیٹ کی رائے میں یہ ضروری اور مناسب ہو کہ کوئی بھی موثر گاڑی جو کہ ان کے اختیارات ساعت یا حدود میں رکھی گئی

ہے کے کام میں لانے کیلئے طلبی کا مناسب حکم صادر کر سکتا ہے ان کے حالت کو سننے کا مکمل موقع فراہم کرنے کے بعد۔

4۔ تفصیلات:

- ۱۔ جب گاڑی کے ماں کو مشق (۱) کے تحت سننے کا مکمل موقع فراہم کیا جائے اور اس دوران اگر اس دوران اس کا کوئی پتہ نہ چلا اور ناس کی طرف سے کوئی ایجنسٹ یا دوسرا شخص آیا تو ضلع مجریہ بیٹ گاڑی پر ایک نوٹس باہت طلبی چھپا کر یا کسی نامور جگہ پر اسکے کار و بار اور رہائش پر۔
- ۲۔ جب ضلع مجریہ کسی گاڑی کی طلبی کرے شق (۱) کے تحت تو انکو مناسب طریقے سے کام میں لا یا جائیگا۔

5۔ ایبل:

- ۱۔ ضلع مجریہ کے حکم سے دفعہ ۳ شق (۱) کمشز کو سات دن کے اندر ایبل کی جاسکتی ہے۔
- ۲۔ کمشز کا حکم ایبل پر آخری تصور ہوگا۔

6۔ احکامات کے موثر ہونے کے اختیارات:

ضلع مجریہ اپنے حکم کی تعلیم کیلئے اس آرڈیننس کے تحت ایسے اقدامات، طاقت کسی بھی قسم کی جو کو تعلیم کیلئے ضروری ہو سکتا ہے۔

7۔ تلاشی اور قبضہ میں لینے کی اختیارات:

ضلع مجریہ تلاشی کیلئے داخل یا کسی شخص کو کسی بھی جگہ کیلئے تلاشی اور قبضہ میں لینے کے لئے نامزد کر سکتا ہے یا کسی شخص کو نامزد کر سکتا ہے کہ کسی گاڑی کو قبضہ میں لینے کے جنکے متعلق بلا کسی شک کے اس میں آرڈیننس کے تحت مراجحت پیدا کی جا رہی ہو۔

8۔ اجازت نامہ کا غیر ضروری ہونا:

با جو یک مغربی پاکستان موڑ گاڑی آرڈیننس 1965ء میں جو کچھ بھی ہو یا کسی رانچ ال وقت قوانین میں جو کچھ ہو، دفعہ 3 کے تحت طلبی کی گئی گاڑی کیلئے کسی اجازت نامہ کی ضرورت نہیں ہوگی۔

9۔ مرضی رقم، محصولات وغیرہ کی ادائیگی:

صلح مجریہ ٹھنڈے دفعہ 3 (۱) کے تحت طلب کی گئی گاڑی کی اخراجات اُنکی مرمت، اُنکے انتظام کیلئے، فیسوں کی ادائیگی، محصولات اور ان کے یہاں اقساط وغیرہ قانون کے مطابق کی ذمہ داری اپنے اوپر لے سکتا ہے۔

10۔ معاوضہ:

دفعہ 3 مشق (۱) کے تحت طلب کی گئی گاڑی کی ماںک کو معاوضہ اُنکے استعمال کرنے کا 50 روپے کی چاندی کے حساب سے اور کیا جائیگا اور جو کیہے صلح مجریہ ٹھنڈے دفعہ 8 کے تحت خرچ اپنے ذمہ لیا گیا ہو۔

11۔ نقصان پہنچانا / خرابی پیدا کرنا:

- ۱۔ کوئی بھی شخص ارادتا یا عمل نہیں کیا کریگا جس کے دفعہ 3 کے تحت طلب کی گئی گاڑی کو بگاڑنے یا انکو کام سے باز رکھے یا خراب و برداشت کرے۔
- ۲۔ مشق (۱) مندرجات کی عمومیت کے تعصب کے بغیر کوئی بھی شخص۔
- ۳۔ صلح مجریہ کے احکامات کے بغیر یا اُنکے علاوہ کسی گاڑی کو جہاں کھینچی گئی ہے کوہناۓ یا اسکا جہہ بنے۔
- ۴۔ صلح مجریہ کے حکم سے گاڑی کوہناۓ، تاریثوب وغیرہ کی تبدیلی مرمت کیلئے لے جانا یا اسکے لئے کوئی اور ضروری عوامل کی جاسکتی ہے۔

12۔ جرمانہ:

جو کوئی بھی اس آڑ نوٹس کے مندرجات کی خلاف ورزی کریگا اُنکو ایک سال قید یا جرمانہ یا دنوں ہو سکتی ہے۔

13۔ گاڑیوں کو ٹلی سے چھڑانا / آزاد کروانا:

- ۱۔ جب کوئی کسی گاڑی کو دفعہ 3 کے تحت طلب کی گئی ہو تو صلح مجریہ اسکو ٹلی سے چھڑا کر ماںک کو قبضہ جوالہ کریگا۔
- ۲۔ جب صلح مجریہ کے احکامات پر قبضہ دینے کیلئے ماںک یا اسکی طرف سے کوئی بھی نہ ہو تو صلح مجریہ ایک نوٹس باہت گاڑی کے چھڑانے ادا کرنے ماںک کے نامور کار و باری یا رہائشی جگہ پر چسپا کریگا۔
- ۳۔ جب شنبہ (۲) کے تحت نوٹس کی تعمیل وققی ہے یعنی جن گاڑی کا ذکر ہوتا ہے نوٹس میں وہ ٹلی سے آزاد ہو جائیگی اور ماںک کو واپس تصور کیجایگی اور صلح مجریہ مطلوب تاریخ کے بعد کسی قسم کا معاوضہ دینے کا ذمہ دار نہ ہو گا۔

14۔ عدالتی اختیارات ساعت کا نہ ہونا:

- ۱۔ کوئی بھی عدالت یا دوسرے ذمہ دار ان کسی بھی گاڑی جو کہ طلب کی جائیگی کے خلاف حکم اتناع، یا قبضہ ہوگی، یا کسی شخص کو اس کے لئے مقرر کرنا وغیرہ کے اس آرڈیننس کے تحت احکامات صادر نہیں کر سکتی۔
- ۲۔ اور اس آرڈیننس کے تحت دیا گیا کوئی اختیار کے زمرے میں احکامات کو عدالت میں چلنے نہیں کیا جاسکتا۔
- ۳۔ اور کوئی بھی احکامات جس سے یہ ظاہر ہو کہ یہ اس آرڈیننس کے تحت صادر ہوا ہے اسکو صحیح اور درست قصور کیا جائیگا۔

15۔ آرڈیننس کے تحت احکامات کا دفاع:

- ۱۔ کوئی بھی مقدمہ یا دوسری قانونی کارروائی وغیرہ نہیں ہو سکتی اس شخص کے خلاف جس نے اچھی نیت سے کوئی کارروائی اس آرڈیننس کے تحت کی ہو۔
- ۲۔ اور نہ ہی اس آرڈیننس کے تحت کوئی بھی مقدمہ یا دوسری قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ کے خلاف اچھی نیت سے کسی بھی احکامات کے صادر کرنے میں اس آرڈیننس کے تحت جب کوئی نقصان وغیرہ پیش ہوا ہو۔

16۔ قواعد بنانے کے اختیارات:

حکومت اس آرڈیننس کو موثر رہنے کیلئے اور چلانے کیلئے قواعد بنانے کا اختیار رکھتی ہے۔